

## باغیچے، لان و صحن

☆ ان جگہوں پر ایسی گھاس یا پودے لگائیں جو کم پانی میں نشوونما پاسکتے ہوں۔ کم پانی اور زیادہ پانی والے پودوں کو ایک جگہ نہ لگائیں بلکہ ایک جیسے پودوں کو ایک جگہ لگائیں۔

☆ پودوں اور درختوں کے گرد درمیانہ گہرائی کے گڑھے کھود کر ان میں نامیاتی مادوں (گلے سڑے پتے وغیرہ) کی ایک 2 سے 3 انچ تہہ بچھا دیں تاکہ پانی کی تغیر کم ہو سکے اور پودوں کو کھاد بھی مل سکے۔

☆ گھر کے لان اور پودوں کو شام کے بعد پانی لگائیں تاکہ دن کی گرمی سے پانی بخارات بن کر ضائع نہ ہو جائے اور پانی پودوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

☆ لان کو پانی دینے کیلئے پائپ کو اس میں کھلا چھوڑ دینے کے بجائے پائپ کو ہاتھ میں لے کر پانی دینے سے پانی کی کافی بچت ہوتی ہے اور اگر یہ کام آپ خود کریں تو آپ کی صحت کیلئے بھی بہتر ہوگا۔

☆ اپنے لان کو سردیوں میں 15 دن بعد اور گرمیوں میں ایک ہفتہ بعد پانی دیں۔ گھاس کو اس سے زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ زیادہ پانی سے جنگلی گھاس و جڑی بوٹیاں نشوونما پاتی ہیں۔

## اہم عمومی باتیں

☆ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ زیر زمین پانی ایک باختم ہوجائے تو دوبارہ نہیں بنتا۔

☆ ایسے علاقوں مثلاً گلیات وغیرہ میں جہاں بارشیں تو کافی ہوتی ہیں لیکن گھروں میں پانی کی بہت قلت ہوتی ہے، وہاں بارش کے پانی کو استعمال میں لانے کیلئے ڈھلوان چھتوں کے ساتھ دھاتی چادر کی نالیاں بنا کر انہیں پانی کی ٹینکی سے منسلک کیا جائے تو اس سے پانی کی کمی کو کافی حد تک دور کیا جاسکتا ہے۔

☆ اپنے بچوں میں پانی کے باکفایت استعمال کے متعلق احساس ذمہ داری پیدا کریں۔ ان پر نظر رکھیں کہ جب کہیں وہ پانی ضائع کر رہے ہوں تو انہیں روک کر اس کے استعمال کا درست طریقہ سمجھائیں۔

☆ پانی کی بچت میں آپ کے ملازمین بڑا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کو بھی پانی کے باکفایت استعمال کے طریقے سکھائیں اور ان پر نظر رکھیں کہ وہ کہیں پانی ضائع تو نہیں کر رہے۔

☆ اپنے اندر یہ احساس اجاگر کریں کہ پانی ہمارے پاس ہماری آئندہ نسلوں کی امانت ہے جسکی حفاظت کرنا ہمارا انسانی اور مذہبی فریضہ بنتا ہے۔

☆ پانی کی سپلائی میں بہت زیادہ بجلی صرف ہوتی ہے۔ پاکستان جو پہلے سے ہی بجلی کے شدید بحران کا شکار ہے یہاں پانی کا استعمال کم کر کے بجلی کی بچت بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ اپنے علاقے کی مسجد کے امام صاحب سے درخواست کریں کہ وہ اپنی تقاریر کے دوران اسلامی احکامات کی روشنی میں پانی کی بچت کی اہمیت کو اجاگر کرتے رہیں۔

## گھروں میں پانی کا باکفایت استعمال ہمارا دینی و قومی فریضہ



## پی ایم سی پبلی کیشنز

پشاور میڈیکل کالج، ورسک روڈ، پشاور

فون: 091-5202191-94 فیکس: 091-5202195

مکمل مقالہ کے لئے: [www.prime.edu.pk](http://www.prime.edu.pk)

☆ سبزی یا پھل مسلسل بہتے ہوئے نلکے میں مت دھوئیں بلکہ ایک ٹب یا سنک میں پانی بھر کر اس میں ڈبو کے دھو ڈالیں اور پھر تازہ صاف پانی سے کھگال لیں۔

☆ فریزر میں رکھے ہوئے گوشت یا کھانے کو نلکے کے نیچے جاری پانی میں پھیلانے کی بجائے اسے رات کو فرج میں رکھ دیں۔ اس سے نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ کھانے کا معیار بھی برقرار رہے گا۔

☆ باورچی خانہ کیلئے علیحدہ انسٹنٹ گیزر (instant geyser) لگا کر پانی اور گیس دونوں کی بچت کریں۔

## پانی شور کرنے کی ٹینکیاں

☆ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ ٹینکیاں بھر جانے کے بعد بھی ان سے مسلسل پانی بہ رہا ہوتا ہے اور ہم اپنی غفلت اور غیر ذمہ داری کے سبب ہر ماہ ہزاروں گیلن قیمتی پانی ضائع کر دیتے ہیں۔ یہاں پانی کو ضائع ہونے سے روکنے کیلئے ریزر مین اور بالائی دونوں ٹینکیوں میں فلوت ویلو (float valve) لگائیں۔ اگر ان ٹینکیوں کو پانی کی موٹر کی مدد سے بھرا جاتا ہو تو ان پر نظر رکھیں اور تھوڑے تھوڑے وقفوں سے موٹر چلائیں۔

## سروں اور برآمدوں کے فرشوں کی صفائی

☆ ان جگہوں کی صفائی کھلے پانی کی بجائے ایک بالٹی پانی سے ماپ (mop) یا پونچھے کی مدد سے کریں۔ بالٹی کا گندہ پانی باغیچے کے پودوں یا گلوں میں ڈال دیں۔

## ڈرائیوے، کار پورچ اور کار کی دھلائی

☆ چونکہ یہاں پر کافی پانی صرف ہوتا ہے لہذا یہاں بھی اس کی بچت کیلئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے:

☆ گاڑی کی غیر ضروری دھلائی کی بجائے روزانہ خشک کپڑے سے صفائی کریں۔ اگر کہیں داغ وغیرہ پڑیں ہوں تو گیلیے کپڑے سے صاف کر لیں۔

☆ اگر ضروری ہو تو کار کی دھلائی اپنے لان کے اندر کریں تاکہ پانی ضائع ہونے کی بجائے پودوں اور گھاس کو مل جائے۔

☆ پائپ کی مدد سے کار دھونے میں 80 سے 140 گیلن جبکہ سروں سٹیشن پر 30 سے 40 گیلن پانی صرف ہوتا ہے لہذا سروں سٹیشن پر واش کرا کے 50 سے 100 گیلن تک پانی کی بچت کریں۔

☆ پانی کے پائپ پر سٹارپر والا نوزل لگانے سے کار کی دھلائی 30 گیلن میں اور دو عدد پانی کی بالٹیوں کی مدد سے 12 گیلن پانی سے کی جاسکتی ہے۔ ان دونوں طریقوں پر عمل کر کے سینکڑوں گیلن پانی ہر ماہ بچائیں۔ اگر مطلوبہ نوزل مہیا نہیں تو پائپ پر عام ٹوٹی لگا لیں تاکہ گاڑی پر صفائی والا لوشن ملنے کے دوران پانی کو بند کیا جاسکے۔

☆ پورچ یا ڈرائیوے کی گندگی محض پانی کے پائپ سے دور نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے محض 10 منٹ میں آپ 160 لیٹر پانی ضائع کر دیں گے۔ یہی صفائی واپس اور ایک چھوٹی بالٹی پانی کی مدد سے 20 لٹرز میں آسانی سے ہوجائے گی۔

## پاکستان میں زیر زمین پانی کی صورت حال اور گھروں میں پانی کی بچت کی ضرورت:

ہمارا ملک اس وقت پانی کی شدید قلت کا شکار ہے۔ ماہرین کی رائے میں پاکستان کی بقاء کو دہشت گردی سے بھی بڑا خطرہ پانی کی بڑھتی ہوئی کمی سے ہے۔ یہاں پر زیر زمین پانی کو ہر طرح کے استعمال کے لئے بے دریغ نکالا جا رہا ہے جسکی وجہ سے یہ قیمتی پانی ختم ہوتا جا رہا ہے۔ حالیہ جائزے کے مطابق ملک کے تمام علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح سالانہ تین سے چھ فٹ تک گرتی جا رہی ہے اور کئی علاقوں میں تو ٹیوب ویل خشک ہو چکے ہیں۔ ایک طرف یہ صورت حال ہے تو دوسری طرف ہماری ناقابل اندیشی، غیر ذمہ داری اور بے حسی کا یہ عالم کہ گھروں میں پانی کی ٹینکیوں سے مستقل پانی بہ رہا ہے، نلکے کھلے ہوئے ہیں یا لیک کر رہے ہیں، فلش ٹینکیاں خراب ہونے کی وجہ سے کموڈوں میں مسلسل پانی بہ رہا ہے، پانی کے پائپ جگہ جگہ سے لیک کر رہے ہیں، گھروں کے فرش، پورچ بلکہ گلیاں تک بلا ضرورت دھوئی جا رہی ہیں، گاڑیاں غیر ضروری طور پر دھوئی جا رہی ہیں اور باغیچوں میں بغیر ضرورت کے بے دریغ پانی دیا جا رہا ہے۔ اپنے ایسے غلط رویوں کی وجہ سے ہم ہر سال اپنے ملک کا کروڑوں گیلن قیمتی پانی جو کہ ہماری اگلی نسلوں کی امانت ہے، اسے بے دردی سے ضائع کر کے ان نسلوں کی تباہی کا سامان کر رہے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنے گھروں میں پانی کے باکفایت استعمال کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی کریں۔ ہمارے دین میں بھی پانی کو احتیاط سے استعمال کرنے کی سخت تاکید کی گئی ہے۔ اس بارے میں حدیث مبارکہ میں حکم ہے کہ اگر تم دریا کے کنارے بیٹھ کر وضو کر رہے ہو تو بھی پانی ضائع مت کرو۔ اس حکم سے بخوبی انداز لگایا جاسکتا ہے کہ اگر وضو جیسے اہم فریضہ میں بھی پانی کا باکفایت استعمال ضروری ہے تو زندگی کے دوسرے معمولات میں اس کو بے احتیاطی سے استعمال کرنا یا ضائع کرنا کس قدر برا عمل ہوگا۔ یہ اسراف کے زمرے میں آتا ہے اور اسراف کرنے والوں کو اللہ سخت ناپسند فرماتا ہے۔ قرآن نے ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی قرار دیا ہے۔ ان حقائق اور احکام کے پیش نظر اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنے گھروں اور کام کی جگہوں میں پانی کی زیادہ سے زیادہ بچت کر کے اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ بنائیں اور آخرت میں اجر کے حقدار بھی بنیں۔ ذیل میں گھروں کے اندر پانی کی بچت کے آسان طریقے دیئے گئے ہیں جن پر عمل کر کے آپ نہ صرف ایک اچھے مسلمان و باشعور اور ذمہ دار شہری کی حیثیت میں اپنا دینی و قومی فریضہ ادا کر سکتے ہیں بلکہ اپنے بچلی کے ماہانہ بل میں بھی خاطر خواہ کمی لاسکتے ہیں۔

## گھروں کے اندر پانی کے استعمال کے ذرائع اور بچت کے طریقے:

- ☆ **غسلخانے** یہاں گھر کا سب سے زیادہ یعنی 40 سے 65 فیصد پانی صرف ہوتا ہے۔ اندازاً 16 افراد پر مشتمل ایک اوسط خاندان ایک ہفتہ میں صرف فلش ٹوائلٹ میں 1000 گیلن پانی صرف کرتا ہے۔ یہاں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کر کے بہت پانی بچایا جاسکتا ہے:
- ☆ پرانے فلش ٹینکیوں کو چھوٹے 4.5 لیٹر والے ٹینکیوں سے بدل کر 72 فیصد پانی بچائیں۔
- ☆ اپنے 6 یا 8 لیٹر کے فلش ٹینکیوں میں ڈیڑھ لیٹر والی پلاسٹک کی ایک سے دو بوتلیں بچری اور پانی سے بھر لیں کر رکھ دیں تاکہ اس کا حجم کم ہو سکے۔ اس طرح آپ ایک دن میں 30 سے 60 لیٹر تک پانی بچا سکتے ہیں۔
- ☆ آپ کا مستقل بہتا ہوا ٹائلٹ روزانہ 200 گیلن تک پانی ضائع کر سکتا ہے۔ ٹوائلٹ کے معمولی لیک کی بھی مرمت کرائیں۔
- ☆ ایٹین کموڈ میں پانی کم ضائع ہوتا ہے ایسے کموڈوں کو فروغ دیں۔ کموڈ کے اندر نشوونما پھرنے ڈالیں کیوں کہ انہیں فلش کرنے میں بہت سا پانی ضائع ہو جاتا ہے۔
- ☆ ہر بافلش کرنے کے بعد چیک کر لیں کہ فلش ٹینکی کا ٹین اپنی جگہ واپس آ گیا ہے اور پانی مسلسل بہ رہا نہیں رہا۔
- ☆ لیک ٹنکوں کو فوراً تبدیل کریں۔ ایک آہستہ آہستہ لیک کرتا ہوا ٹائلٹ ایک دن میں 50 لیٹر تک اور سالانہ 20000 لیٹر سے زیادہ پانی ضائع کر سکتا ہے۔
- ☆ پرانی قسم کی زیادہ بہاؤ والی ٹونٹیوں کو جدید جالی والی (aerator) ٹونٹیوں سے تبدیل کر کے 40 فیصد تک پانی بچائیں۔
- ☆ نہانے کے لئے ہاتھ بک کی بجائے ہائی یا شاوڑ کے استعمال سے آپ 120 سے 170 لیٹر تک پانی بچا سکتے ہیں۔
- ☆ پرانے شاوڑ کو نئے باکفایت شاوڑ سے بدل کر آپ آدھا پانی بچا سکتے ہیں۔ اسی طرح صابن ملنے وقت شاوڑ کو بند کر کے اور نہانے کا دوران یہ مختصر کرنے سے 120 سے 170 لیٹر پانی کی بچت کر سکتے ہیں۔
- ☆ نہاتے یا منہ دھوتے وقت گرم پانی کے انتظار کے دوران ٹھنڈے پانی کو ایک ہائی میں جمع کر لیں اور اسے غسلخانہ کی دھلائی، ہنڈیاں دھونے یا پودوں کو پانی دینے میں استعمال کر لیں۔
- ☆ دانت برش کرنے اور شیوے کے دوران ٹائلٹ بند کر کے آپ 3 سے 5 گیلن تک پانی بچا سکتے ہیں۔ اسی طرح ہاتھ منہ دھوتے وقت نلکے کو تھوڑا کھول کر پانی کے ضیاع کو بچا سکتے ہیں۔
- ☆ گرم پانی کے پائپوں کو غیر موصل فوم پائپ (preslit foam pipe) سے ڈھانپ کر مجموعی (Insulate) کر لیں اور پانی اور ٹیکس دونوں کی بچت کریں۔
- ☆ گیزر کے تھر موٹیٹ کو انتہائی اونچے درجہ کی بجائے حسب ضرورت سیٹ کریں۔
- ☆ غسلخانہ سے دور بڑے گیزر کی بجائے غسلخانہ کے اندر چھوٹے انسٹنٹ ہیٹر لگانے سے پانی اور توانائی دونوں کی بچت ہوگی۔
- ☆ بچوں اور گھر کے ملازمین کو کھائیں کہ استعمال کے بعد ٹائلٹ کھلانا چھوڑیں۔

## لائڈری (کپڑوں کی دھلائی) لائڈری میں گھر کے کل پانی کا 20 فیصد استعمال ہوتا ہے۔

- ☆ یہاں پر بھی مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کر کافی پانی بچایا جاسکتا ہے:
  - ☆ میلے کپڑوں کو رات بھر پانی میں بھگو کر رکھیں تو نہ صرف پانی بلکہ صابن اور وقت کی بھی بچت ہوگی اور مشین کے استعمال میں بجلی کا خرچہ بھی کم ہوگا۔
  - ☆ مشین کو ہمیشہ پورے لوڈ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر کپڑے پورے لوڈ سے کم ہوں تو مشین میں پانی کا لیول کپڑوں کے لوڈ کے مطابق رکھیں۔ اگر آدھے لوڈ کے ساتھ پورے لیول تک پانی استعمال کریں گے تو ہر ماہ تقریباً 1000 گیلن پانی ضائع ہو جائے گا۔
  - ☆ ہاتھ سے دھلائی کی صورت میں کہ مسلسل بہتے ہوئے نلکے میں ہرگز کپڑے نہ کھگالیں بلکہ اس کیلئے دو ہاتھ لیاں استعمال کریں۔ پہلی ہاتھ کا پانی پہلی کھگال کیلئے اور دوسری ہاتھ کا آخری کھگال کیلئے رکھیں۔ پہلی ہاتھ کا پانی گندہ ہو جانے کے بعد اسے گرا کر دوسری ہاتھ کی واس کی جگہ لے آئیں۔
  - ☆ گھر میں صفائی، متفرق کاموں، باغبانی اور سونے کیلئے کیلئے علیحدہ لباس رکھیں۔ اپنے دفتر یا کام کی جگہ سے گھر آتے ہی اپنا لباس تبدیل کر لیں۔ اس طرح نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ دھلائی کا خرچہ بھی کم ہوگا۔
- بادرچی خانہ** گھر کے استعمال کا 8 سے 10 فیصد پانی باورچی خانہ میں صرف ہوتا ہے۔ یہاں بھی درج ذیل ہدایات پر عمل کر کے کافی پانی بچایا جاسکتا ہے:
- ☆ سینک (sink) یا ٹین میں جالی والی ٹونٹی استعمال کریں جو کم پانی صرف کرتی ہے۔
  - ☆ نلکوں کو مضبوطی سے بند کریں۔ پانی لیک ہو رہا ہو تو نلکوں کی فوراً مرمت کرائیں۔
  - ☆ برتنوں کو مسلسل بہتے ہوئے نلکے میں ہرگز نہ دھوئیں بلکہ اس مقصد کیلئے ٹین کے ساتھ ایک ٹب کا استعمال کریں۔ ٹین میں پانی بھر کر اس میں واشنگ پاؤڈر، کلوڈیا صابن گھول لیں اور تمام برتن اس میں مانجھ لیں اور دوسرے ٹب میں صاف پانی بھر کر اس میں کھگال لیں۔ اگر ٹھوس صابن استعمال کرنا ہو تو گیلیے سفنج کی مدد سے ہر برتن کو صابن سے مانجھ کر ٹین میں بھرے پانی میں کھگالتے جائیں اور پھر دوسرے ٹین یا ٹب کے صاف پانی میں سب برتنوں کو پھر سے کھگال لیں۔
  - ☆ برتنوں پر گلے ہوئے سائن وغیرہ کو جاری پانی کی مدد سے دور نہ کریں بلکہ سفنج سے صاف کر لیں اور دھو ڈالیں۔
  - ☆ سائن والے دیکچوں میں پانی ڈال کر رات بھر کیلئے چھوڑ دیں تاکہ چپکا ہوا کھانا نرم ہو کر صبح کم پانی سے باآسانی صاف ہو سکے۔ سائن جل جانے کی صورت میں یہ عمل اور بھی ضروری ہو جاتا ہے۔
  - ☆ ڈش واشر میں برتنوں کی دھلائی کیلئے شارٹ سائیکل کا استعمال کریں اور واش پورے لوڈ کے بعد چلائیں۔ ایک آٹو میک ڈش واشر ہر واش میں 9 سے 12 گیلن پانی استعمال کرتا ہے جبکہ ہاتھ سے اتنے ہی برتنوں کی دھلائی میں 20 گیلن کے قریب پانی صرف ہوتا ہے۔